نور افشاں

قیمت سالیانہ با محصول [illegible] — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے — قیمت سالیانہ [illegible]

نمبر ۳۴ - جلد ۱ — لودیانہ ۲۳ - اکتوبر ۱۸۷۳ء — قیمت [illegible]

شائستگی اطوار

[illegible]

دور و رسم و رواج کی سختیاں اپنے آدمی کو ذلیل ہونے سے کچھ دیر تک بچا سکتی ہیں جسکا صورت دیگر بنیا سال ہوا ہو بیقدرانی کا یہی نتیجہ ہر گروہ خدا بر را استدا بچا کیوں ہو ۔

اخبارات ملکی وولایتی

تہذیب۔ باشندگان جھنگو اپنے طالبعلموں کے واسطے سرکاری مفت تعلیم پسند نہیں کرتے سوائکے مدرس زمانہ حال کی صورت دیکھ کر بالاتفاق اس خیال ورزیکا خیال کو ترقی دے رہے ہیں اور تمام اُن لوگوں کو جو مفت کی تعلیم پسند کرتے ہیں گمراہی اور بیت ہمت تصور کرتے ہیں بیشک تعلیم کا خرچ اپنے ذمہ لینے اور سرکاری روپیہ پہ بھروسہ نہ ہیں اُنکی پسندیدہ کوششیں اس لائق ہیں کہ صلہ میں کم سے کم خطاب ستارہ ہند حاصل کریں مگر سوال ہے کہ جھنگو کے علاوہ سرکاری نہیں کہاں جاونگی کیا جھنگوری لوگ ایسا سوال کرنے میں گورنمنٹ کو بھی پست حوصلہ خیال کرینگے ۔ پاؤنیر

تجارت۔ ماہ گذشتہ میں اسباب تجارت جو گریٹ برٹن سے ہندوستان کو ترسیل ہوا ۲۲ کروڑ روپیہ کی لیت تھا جس میں بنسبت سابق ۶۰ لاکھ ۰۰ ہزار روپیہ کی کمی ظاہر ہوا اور کل تعداد واصل قیمت ۰۰ کروڑ ۳۰ لاکھ ۰۰ ہزار ہوا جسمیں ۳ کروڑ ۰۰ لاکھ کی ترقی ہے ۔ مشہ

بچوں کی چوری۔ پاؤنیر میں ایک انگلش مین نے لکھا ہے کہ جنگل در بالکل میں بچوں کا چرا لیجانا بڑی سرگرمی کے ساتھ ہو رہا ہے۔ رپورٹ کے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ معصوم بچے قربانی میں دیئے جانے بامنت بلند ہونے کے واسطے چرائے جاتے ہیں ۔

پنجاب کا ضلع آمین بننا۔ صاحب پاؤنیر ہو اہلیہ خبر آمدہ شمولہ لکھتا ہے کہ پنجاب میں جو ڈسٹرکٹ بورڈ کا اجرا حال زیر تجویز ہے اور ہنوز کوئی بات تجنیۃ قرار نہیں پائی اس انتظام کو بھی شاید ہی ہوگا کہ بہت سے چھوٹے چھوٹے ہندوستانی باختیار جوڈیشل افسر مقرر کئے جاینگے۔ اور بیشتر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنروں کا تعداد کچھ بڑھایا جاویگا۔ صاحب اپیل کا اختیار بھی چند اسسٹنٹ کمشنروں کو عطا ہوگا مگر وہ منتخب اشخاص ہونگے ۔

ایک دانت والا ہاتھی۔ صاحب فرزندان اشرف لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں صرف ایک ہی ہاتھی ہے جو ایسا ہے کہ نواب گورنر جنرل بہادر کو ہودہ اٹھا سکتا ہے ایک دانت اُس کا سلامت نہیں جسکی جگہ موقعہ دربار وغیرہ پر لکڑی کا مصنوعی دانت لگایا جاتا ہے ۔

نورافشاں۔ صاحب اخبار نے کوئی خصوصیت بیان نہیں فرمائی مثلاً ہودہ کا بہت گراں ہونا یا اُسی خاص ہاتھی کا اوس طبیع عالی ہونا ورنہ یا ممکن کہ اُس سے بڑھ کر اور عمدہ عمدہ ہاتھی نہ مل سکتے ۔

ہنومان کی خفگی۔ رائے پور میں دسہرہ کے موقعہ پر ایک ہندو جوشن وغیرہ بدن پر لگا کر ہنومان بنا ہوا تھا یکایک مشعل کا ایک شعلہ اُسپر گرا سارا بدن جل گیا اور تھوڑی دیر بعد مر گیا۔ معلوم نہیں ہنومان دیوتا اُسپر کیوں خفا ہوا کہ بیچے کو ہی جلا دیا ۔

بے سمجھی کی تحریر۔ فرزندان اشرف لکھتا ہے کہ کوئی دو سو سے زائد لڑکیاں ہیں کہ باشندگان لودیانہ اپنی دختران کو ۳۰ یا ۴۰ سال کی عمر تک کنواریاں رکھتے ہیں اور اسی اثنا میں اُنکی عصمت کی حفاظت کے واسطے ہر وقت چوکس رہتے ہیں ۔

نورافشاں۔ اس خبر سے ایک طرفہ الزام کل سکنائے لودیانہ پر عاید ہو سکتا ہے حالانکہ یہ بعض لچر بات صاحب اخبار کی ایما ارشاد ہے معلوم کس طرف ہوگی سوا اسکے بھی باشندگان چند شاہزادگان جو بسبب عدم دستیابی اہل کفو یا کسی اور مصلحت کے ایسا کرتے ہونگے باقیوں پر یہ بیعزتی مطلق نہیں آسکتی۔ گو ہم اسبات کو بہاری عیب سمجھتے ہیں اور شرع محمدی رسم ہنود کے بھی برخلاف ہے مگر ہم اپنے ہمعصر کو اتنا تو کہتے ہیں کہ کل سکنائے کو سنہ بہ مول کیا ایسی بات سچ سمجھکر منہ سے نکالا کریں کیا اُنکی حالی نظر میں صاحب دکیو پور ٹوٹ گیر کا مقدمہ جو ابھی ہائی کورٹ بمبئی میں فیصل ہوا ہے نہیں گذرا ۔

روئی کا تلف ہو جانا۔ ضلع بہار و ناند تیر میں اس پچھلی آندھی اور بارش کی شدت نے روئی کی فصل بے اندازہ تلف کر دی ۔

نورافشاں قریب قریب یہی حال پنجاب کا ہے بلکہ فصل مُرخمہ کی تباہی علاوہ ۔

سرحدی خبریں

کارسپانڈنٹ ڈیرہ اسمعیلخاں کا بیان ہے کہ سکندر خاں خلف سلطان احمد خاں امیر کابل سے ناراض ہو کر ترکستان افغانستان میں ادھر ادھر پھر کر چند روز ہوئے کہ بلا اجازت امیر صاحب بہادر قندھار سے ہرات کو چلا گیا ۔

وہی کارسپانڈنٹ خبر دیتا ہے کہ امیر نے ترکستان قندھار و غزنی اور فراہ کے حاکمان کو لکھا ہے کہ تمام سوداگروں کو جو تجارت کے واسطے سرحد سے گذرتے ہیں روکیں اور اُنکے اسباب تجارت اور کسی تحریر کو جو اُنکے پاس ہو خوب طرح سے دیکھو اگر اُنکے پاس اجازت نامہ ہو تو اُس سوداگر کو زیر نگرانی رکھکر اسکا نام معہ ولدیت لکھکر ہمارے پاس بھیجو اور اُسکا نام رجسٹر میں درج کرنے کے بعد آگے جانے کی اجازت دیجاوے و نیز یہ ہدایت ہوئی ہے کہ جو مسافر بلا اجازت نامہ پائے جائیں اُنکو فوراً ہمارے پاس بھیجو وکلا [illegible] نے ڈیرہ اسمعیلخاں میں پہنچکر خود تجارت اُس سے [illegible]

کو دریافت کیا اُن کا بیان ہے کہ افغانستان میں مسافروں کو
از بس تکلیف ہے + (از پایونیر)

خبر ہے کہ سردار محمد یعقوب خاں جیت پیار ہے ایک آنکھ اُنکی
سوکھ گئی اور جو ڈاکٹر ہرات واسطے معالجہ کے بلائے گئے
تھے ابھی کوششوں میں ناکامیاب رہے ہیں اسلئے اُنہوں نے
امیر کابل سے بطلب ایک حکیم کے درخواست کی جس کے جواب
میں امیر صاحب نے بجائے بھیجنے کسی حکیم کے یہہ جواب بھیجا
کہ میں تمہاری موت کی خبر سنکر نہایت ہی خوش ہونگا +

کارسپانڈنٹ پشاور کی تحریر ہے کہ ایک شخص اکرم خاں
نامے علاقہ سرکاری سے بفاصلہ آٹھ کوس موضع حوذ میں
رہتا تھا اور رہزنی میں شہرت تمام رکھتا تھا اگرا اپنے
گاؤں کے لوگوں سے انتظام کرکے یہہ اتفاق کیا کہ تم
وجوہ سے دست کشی کرکے کچھ دن سلسلہ پر اپنے کام کے لئے
متوجہ ہو وے چنانچہ چند عرصہ میں لوٹ گھسوٹ کرکے وہ شخص
بکثرت سینکڑوں کا مالک ہوگیا۔ ایک روز عمر خاں نے ایک
سو روپیہ اُس سے قرض لیکر وعدہ کیا کہ فلانے وقت ادا
کرونگا جب وعدہ منقضی ہوا اکرم خاں بطلب زر اُسکے
پاس گیا۔ لیکن عمر خاں بسبب عدم موجودگی روپیہ کے بھاگ
گیا ایک روز اکرم خاں یہہ معلوم کرکے کہ عمر خاں معہ اپنے
بھائی عثمان خاں کے ایک گھر میں موجود ہے بیتر جا کر
اپنے روپیہ کا خواہاں ہوا اگر یہہ جواب پاکر کہ اسوقت ہم
روپیہ ادا نہیں کرسکتا آئے دہمکی دی کہ اور طرح سے وصول
کیا جائیگا جب طرفین میں تکرار ہوا اسی حالت میں عمر خاں نے
اپنے بھائی کو طعنہ دیا کہ تو میری مدد کیوں نہیں کرتا پس
ہی اُسنے اپنی بندوق بھرکر فوراً اکرم خاں کو ہلاک کیا
اکرم خاں کے ملازم نے تلوار کھینچکر عثمان خاں کا کام
تمام کیا جسکو اُسی وقت عمر خاں نے مار ڈالا اور آپ بھاگ
کر ایک ملا کے گھر میں جا کر چھپا۔ قاعدہ ہے کہ افغانستان
میں ملا کا گھر پاک سمجھا جاتا ہے اگر اس مقدمہ میں
تا عدہ کا بھی کچھ لحاظ نہوا کیونکہ جسوقت اکرم خاں کے
متعلقین نے بدبخت خونی عمر خاں کو اُس گھر سے نکلکر
مار ڈالا ان مقتولوں کے رشتہ داروں میں سخت لڑائی ہوئی
اور کئی آدمی مارے گئے +

یہہ بھی خبر ہے کہ امیر کابل نے نوروز خاں بہادر میر منشی
قابل بیجہ سیکنڈ انڈ صاحب کو رد کیا اور پانچہزار روپیہ
لیکر اُسکو چہرال پر ... کا حاکم کردیا شاہ مردان کو حکم ہوا کہ
جلاوطن بادین واپس جائے + سنہ

ابھی کابل براہ اسجانہ کابل میں واپس پہنچ گیا + سنہ

درخواست درباب شادی بیوگان اہل ہنود

میں سیتا رام ... نے اپنی دختر کی جو بیوہ تھی شادی کی ہے
میرے اس وجہ سے اشخاص برہمن و دیگر اقوام نے
پیروی کرنی چاہئی گو کہ بباعث نہونے روپیہ
یا عدم واقفیت شاستر کے اصلی معنوں کے اپنے ارادہ سے
باز ہیں واسطے چند باتیں بہت ہی ضروری معلوم ہوتی ہیں
کہ ایسے اشخاص کو جو بیواؤں کی شادی کرنا چاہیں روپیہ
مکان وغیرہ سامان سے امداد کی جائے جس طلب و تیز بیواؤں
کی شادی کے باب میں رسالوں کے چھپوانے کے لئے چندہ
ہوگا اگر ایک سوسائٹی بنائی جائے اور نقد جمع کیا جائے
میں نے و نیز چند اور دوستوں نے چندہ بھی دیا ہے
اور ہمارے تمام سوسائٹی کے اول ممبروں میں لکھے گئے
ہیں ہم چاہتے ہیں کہ ممبروں کا شمار زیادہ ہو جاوے
میں نے اسی غرض سے ایک سو روپیہ علحدہ رکھا ہے اور
التماس کرتا ہوں کہ اور صاحب بھی مدد دینگے چندہ بذریعہ
زر نقد یا ہنڈی شکرگذاری سے قبول کیا جائیگا اور
حساب آمدنی و خرچ کا سال کے اخیر میں چھاپا جاویگا +
راقم سیتا رام ... ڈسٹرکٹ ... وکیل ... مہتمم

ایبادی پنشن۔ معتبر خبر ہے کہ لوکل گورنمنٹ نے بہت
گرانی کے درخواست کی تھی اور سپریم گورنمنٹ نے بیواہ مہربانی
تمام قیدیان ضلع دہلی کی جو ملک برما میں مقید ہیں پنشن بحال
ہے امید ہے کہ یہ لوگ گورنمنٹ کی اس عطیہ کی قدر کرینگے اور
مقتول وغیرہ کرینگے +

لودیانہ۔ دیوالی کے روز شہر میں حضور تاجپوری بازار
و غلہ منڈی میں روشنی خوب لطف سے ہوئی اور بجے کر
بجے بیاری سے نقل آتی رہی خوب رونق تھی اور جیسا انتظام شہر
وارڈن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اس سال میں قماربازی ممانعت
داخل نہونے دی اگرچہ خفیہ طور سے خاص دیوالی کے روز کہیں
نہیں ہوئی صاحب موصوف نے بموقع دیوالی شہر میں منادی
کرادی تھی کہ یہہ جرم قانون سے سیسٹنگ نہیں ہے بلکہ جو
کوئی مرتکب اسکا ہوگا سزاوار سزا سمجھا جائیگا ہم صاحب
موصوف کی سعی و توجہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ حقیقت یہہ ہے کہ
سالگذشتہ میں جب سے نامی قماربازوں کو سزا ہوئی تب ہی
سے اسکا انسداد بخوبی عمل میں آیا ہے +

خلاصہ اخبار تار برقی از ۱۰ تا ۱۵ اکتوبر ۱۸۸۳ء

ہسپانیہ۔ کارلسٹوں کا دعویٰ ہے کہ ہم نے شہر ... میں
فتح حاصل کی ہے +

فرانس۔ مارشل ... صاحب کی بحالی شروع
ہوئی ہے +

جرمنی۔ جو بہنے شاہنشاہ جرمنی کے نام ایک چٹھی بھیجی
مضمون اسکا یہہ تھا کہ روس کا تعلقوں پر بیقدر رنجش
کرنا مناسب نہیں ہے اور یہہ بھی اشارہ کیا ہے کہ اُن پر
جبر کرنے سے آپکی سلطنت میں ضعف عاید ہوگا شاہنشاہ
جرمنی نے جواب دیا کہ روس کا تعلق دین میں جو ... کرتے
ہیں اور اُن کے پادری برملا سرکشی کرنے کا ارادہ
رکھتے ہیں +

بقیہ خط اور اُس کا جواب

یاد رکھنا چاہئے کہ تثلیث کا پورا اور صاف بیان مسیح کے آنے سے لوگوں پر ظاہر ہوا۔ اور اُسکا ثبوت بکثرت انجیل سے دیا جا سکتا ہے۔ الہام نجات کی نسبت سورج کی روشنی کی مانند ہے۔ جسکی تابش اور جلوہ صبح کیوقت تھوڑا اور دھیما ہوتا ہے پھر اُس سے زیادہ جوں جوں دن بڑھتا جاتا ہے سورج کی روشنی بھی تیز ہوتی جاتی ہے اور دوپہر تک کمال کو پہنچ جاتی ہے۔ اِسی طرح الہام کا حال ہے۔ خدا کی ذات وصفات اور نجات دینے والے کا احوال توریت میں نہایت تھوڑا ہے۔ رفتہ رفتہ کتب انبیاء میں اُس سے زیادہ ہے اور سب سے بڑھکر انجیل میں ہے جو آفتاب نصف النہار سے تشبیہ رکھتا ہے اور اسواسطے خداوند یسوع مسیح انجیل میں راستبازی کا سورج کہلاتا ہے ٭

۳۔ سوال جن نبیوں کی کتاب میں تثلیث کا ذکر ہے اُسکی اُمت اور مقلدوں کے اُس مسئلہ سے فایدہ اُٹھانے کی وجہہ ٭

جواب پیشتر لکھا گیا کہ عہد عتیق کی کتابوں میں تثلیث کا بیان ہے۔ اور کثرت فی الوحدت کا ذکر کہیں پایا جاتا ہے۔ اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُن کی اُمت کو ضرور اِس مسئلہ کی خبر ہوگی۔ کیونکہ جس کتاب پر وہ اعتقاد رکھتے ہیں اُس میں یہ امر مندرج تھا۔ اور اُنکی تعلیم میں تھا ٭ اور نیز بعض یہودی عالموں کی کتابوں میں جو موجود ہیں جگہہ جگہہ اِس کا اشارہ ہے گو اِسقدر صفائی سے نہیں جیسا کہ انجیل میں ہے۔ اور اِس کا سبب یہی تھا کہ اُن کو پوری صفائی سے خبر نہیں تھی ٭

۴۔ سوال کسی نبی نے بالتصریح اپنے شاگردوں کو یہ مسئلہ تثلیث بتلایا تو در صورت مان لینے اور یقین کرنے کے اُن کے شاگردوں کی نجات اور حیات ابدی پانے مفصل اسباب ٭

یہہ سوال جس طرح بھی طرح مافی الضمیر سائل سمجھا نہیں گیا لیکن تاہم جسقدر سمجھا گیا اُسکا جواب لکھا جاتا ہے۔ پیشتر بیان کر دیا گیا کہ نبیوں نے جگہہ جگہہ تثلیث کا بیان کیا۔ اور اُس سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اُنکے شاگردوں کو خبر تھی۔ اور واضح ہو کہ صرف تثلیث پر اعتقاد کرنے سے نجات ممکن نہیں۔ بلکہ تثلیث تو صرف خدا کی ذات کا بیان ہے مسیح پر ایمان لانے سے جو نجات ممکن ہے اور اُنکے کفارہ پر یقین کرنے سے ہماری نجات ہے انجیل کی تعلیم ہے کہ سوائے مسیح کے نام کے اور کسی دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام بخشا نہیں گیا جس سے ہم نجات پا سکیں۔ یہہ اصول نجات کا نہ صرف انجیل میں ہے۔ بلکہ عہد عتیق میں بھی یہی تھا۔ فرق صرف اِسقدر ہے کہ عہد عتیق میں جو لوگ ہوئے وہ آنیوالے مسیح پر ایمان رکھتے تھے۔ اور عہد جدید کے اُس مسیح پر جو آچکا ہے لیکن دونو عہد کے لوگوں کے نجات کا طریق صرف ایک ہی ہے۔ یعنے ایمان خداوند یسوع مسیح اور اُسکے کفارہ ٭

۵۔ سوال اگر وہ لوگ اِس مسئلہ سے لاعلم رہے۔ تو آیا من جانب اللہ یا بقصور عقل اگر من جانب اللہ ہے تو اُنکی نجات کی صورت ٭

جواب اِسکے جواب کی ضرورت نہیں کیونکہ پیشتر لکھا جا چکا کہ وہ لاعلم نہیں رہے ٭ باقی آیندہ ٭

مخمس

من تصنیف منشی امام الدین شہباز ہیڈ ماسٹر [illegible] ٭

تاکہیں ایک ہی حالت پہ زمانہ رہیگا — تاکہ [illegible] ذکر تیرا جاتا ہوگا
[illegible] — [illegible]
مسیح سے پیارے کہاں تیرا ٹھکانا ہوگا

تو غفلت سے تو بیدار بھی ہوگا کبھی — [illegible]
تو نہیں دیکھتا دنیا ہے گزرتی جاتی — [illegible]
وقت آتا ہے کہ پھر تیرہ زمانہ ہوگا

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
ورنہ تو غضب الٰہی کا نشانہ ہوگا

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] ہوگا

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] ہوگا

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] ہوگا

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] ہوگا

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] ہوگا

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] ہوگا

پیدایش وممات لودیانہ از یکم ستمبر لغایت ۳۰ ستمبر حسب ذیل ہے ٭

پیدایش	۱۵۵	اموات	۱۲۰

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری [illegible] صاحب کے چھپا